Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029
منگل 14 اپریل 1998ء 16 ذی الحجہ 1418ھ 14 شہادت 1377ہش | جلد 48-83 نمبر 78

کون مجھے بلاتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نچلے آسمان کی طرف ہر رات اترتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ میں بادشاہ ہوں۔ کون مجھ کو بلاتا ہے۔ کہ میں اس کی پکار کا جواب دوں۔ کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے دوں۔ کون مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے۔ کہ میں اسے بخشوں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نزول فرماتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے۔

(ترمذی)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

انسان کو چاہئے کہ مایوس نہ ہووے۔ گناہوں کا حملہ سخت ہوتا ہے اور اصلاح مشکل نظر آتی ہے مگر گھبرانا نہیں چاہئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو بڑے گنہگار ہیں۔ نفس ہم پر غالب ہے۔ ہم کیونکر نیکوکار ہو سکتے ہیں۔ ان کو سوچنا چاہئے کہ صاحب ایمان کبھی ناامید نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونے والا شیطان ہے اور کوئی نہیں۔ صاحب ایمان کو کبھی بزدل نہیں ہونا چاہئے۔ گو کیسا ہی گناہ سے مغلوب ہو۔ پھر بھی خدا تعالیٰ نے انسان میں ایک ایسی قدرت رکھی ہے کہ وہ بہرحال گناہ پر غالب آ ہی جاتا ہے۔ انسان میں گناہ سوز قوت خدا تعالیٰ نے رکھی ہے جو اس کی فطرت میں موجود ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 422)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

منگل 14-اپریل 1998ء

7-45 صبح۔ تقریر مجیب الرحمان صاحب
12-25 دوپہر۔ اردو تعلیم دین حق
3-05 دوپہر۔ طبی معاملات
7-15 شام۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس

بدھ 15-اپریل 1998ء

8-50 صبح۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس
12-05 دوپہر۔ ہماری کائنات سید طاہر احمد صاحب
2-20 دوپہر۔ اردو کلاس
7-10 شام۔ ترجمہ کلام الٰہی

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی طرف سے عیدالاضحیہ پر وسیع پیمانے پر دعوتِ طعام کا انعقاد

ربوہ 10-اپریل 1998ء ہمارے محبوب آقا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے مجبوروں پر خاص نظر کرم فرماتے ہوئے عیدالاضحیہ کے تیسرے روز یعنی جمعہ 10-اپریل کو کارکنان جماعت اور مستحقین کے لئے وسیع پیمانے پر ایک دعوت طعام کا انعقاد فرمایا۔ جن خوش نصیبوں کو اس دعوت میں شرکت کا موقع ملا وہ اپنی اس سعادت پر خوشی و مسرت سے پھولے نہ سماتے تھے۔ حضرت صاحب کے ارشاد پر ربوہ کے ہر محلے سے مستحقین اور خواتین میں سے بیوگان کو اس دعوت میں بطور خاص مدعو کیا گیا تھا۔

اس دعوت میں شرکت کے لئے دعوتی کارڈ چھپوائے گئے جو تقریب سے مناسب وقت پہلے تمام مدعوئین کو پہنچا دیئے گئے۔ جن لوگوں کو مدعو کیا گیا ان میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء 'اسیران راہ مولا' ممبران مجلس نابینا' ربوہ میں تمام جماعتی اداروں کے تمام کارکنان شامل تھے ان کی مجموعی تعداد 1700 تھی۔ ربوہ کے تمام محلہ جات سے جن مستحق افراد کو صدر صاحبان کے توسط سے دعوت نامے جاری کئے گئے ان کی تعداد 400 تھی۔ اس کے علاوہ صدرات اماء اللہ ربوہ کی توسط سے جن مستحق خصوصاً بیوگان کو شریک طعام ہونے کی دعوت دی گئی ان کی تعداد 250 تھی۔ ان کے علاوہ مجالس عاملہ لجنہ اماء اللہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ ربوہ، مستورات خاندان حضرت بانی سلسلہ کارکنات دفاتر لجنہ' معلمات سکول متفرق خواتین کی تعداد بھی 250 تھی۔

مردوں کی دعوت کا انتظام احاطہ لجنہ میں کیا گیا تھا جبکہ خواتین کی دعوت کا انتظام احاطہ تحریک جدید میں کیا گیا تھا۔ دعوت طعام آٹھ بج کر 40 منٹ پر شروع ہوئی اور نو بجے کے لگ بھگ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ صدر' صدر انجمن احمدیہ کے دعا کرانے پر اختتام پذیر ہوئی۔

سٹیج پر صدر' صدر انجمن احمدیہ ناظر اعلیٰ اور وکیل اعلیٰ اور دیگر بزرگان کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ قادیان' مکرم سید احمد یحییٰ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ' میانوالی کے چاروں اسیران راہ مولا' مکرم عبداللہ مالکم صاحب کینیڈا۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان کے چاروں درجوں کا ایک ایک نمائندہ اور مستحقین ربوہ کا ایک نمائندہ تشریف فرما تھے۔

دعوت میں تقسیم کھانا کی ذمہ داری مکرم منیر احمد عارف صاحب مربی سلسلہ کے سپرد تھی جن کے ساتھ جامعہ احمدیہ کے طلباء کوارٹرز تحریک جدید کے خدام اور کارکنان دارالضیافت شامل تھے۔ تمام انتظامات کی نگرانی مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت کے سپرد تھی۔

خدا کے فضل و کرم سے ضیافت نہایت کامیاب اور یادگار تھی۔ پیارے آقا کی محبت سے سرشار ہر احمدی نے کھانے کا یہ تبرک دلی ذوق و شوق اور محبت و عقیدت کے جذبات سے لبریز ہو کر کھایا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور وہ دن جلد لائے جب ایسی تمام دعوتوں اور تقاریب میں حضرت صاحب بنفس نفیس شامل ہوں اور اہل ربوہ کی جدائیوں کے دن جلد اختتام کو پہنچیں۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء ہماری عاجزانہ تضرعات کو جلد سن لے۔ آمین

امداد طلباء
مخیّر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

اندر کے صفحات پر

☆ مجلس عرفان — صفحہ 3
☆ شفاؤں کے مالک ...... — صفحہ 4
☆ پھولوں کی رنگارنگ دنیا — صفحہ 5
☆ کسووو کا مسئلہ — صفحہ 6

روزنامہ الفضل- ربوہ......... 2 ....14 اپریل 1998ء

The News International, Thursday, March 26, 1998

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Jama'at Ahmadiyya denies Ahmadis changed stance on census

By Our Correspondent

IMAM Jama'at Ahmadiyya Mirza Tahir Ahmad has denied that Ahmadis changed their stance during the recent census and agreed to be considered as non-Muslims.

At a press conference at a local hotel here Wednesday, Raja Ghalib Ahmad, spokesman of Jama'at Ahmadiyya, distributed copies of Mirza Tahir Ahmad's press statement which also denied claims that the Jama'at Ahmadiyya had disowned the kalima.

Mirza Tahir stated that the Pakistani press had presented a "wholly false, baseless and extremely preposterous and slanderous charge" which had been levelled by the maulvis, that Jama'at had changed its stand during the recent census.

"I, as Imam of the Worldwide Jama'at Ahmadiyya, contradict this foul lie in the strongest terms," he said, adding that the so-called news item was "a bundle of lies".

"No Ahmadi has affixed his signature on this wholly un-Islamic definition of a Muslim, that Kalima alone is not wholly sufficient to denote a Muslim unless it is accompanied by a denial of the claims of Mirza Ghulam Ahmad of Qadian to be the promised Messiah. The Ahmadis consider this definition as being totally against Islam, the Holy Quran, and Islamic history. There has been absolutely no change in our stand," Mirza Tahir stated.

He said that the whole of Pakistan stood to witness the fact that while filling in the census forms, no Ahmadi had denied the unity of Allah and the prophethood of Hazrat Mohammed (PBUH).

"Therefore, the charge that there has been a change in Ahmadiyya's stand is a blatant lie," he said, stressing that all the newspapers of Pakistan would bear out that thousands of Ahmadis have suffered and are suffering for their faith in the unity of God and their belief in Prophet Mohammed (PBUH), being the Khatamun Nabbiyyin.

"Indeed, it would be a contradiction in terms to be an Ahmadi and yet deny this fundamental article of faith.

An Ahmadi ceases to be Ahmadi the moment he dares deny it," he remarked. Later, responding to journalists' queries, Raja Ghalib Ahmad said that Ahmadis had withdrawn from exercising all their rights. He said that Ahmadis didn't register their names in voters lists and had not contested for assembly seats.

"We disown all those who used the name of Jama'at Ahmadiyya to win assembly seats. We even published big advertisements in the newspapers for this purpose during all previous elections," he said.

"However, we cannot ignore our obligations," he stressed.

"To participate in the census exercise was an obligation. Since there was a column for Ahmadis, we got ourselves registered as Ahmadis and this didn't mean that we declared ourselves as non-Muslims," he said.

"The definition of Mussulman in the registration forms is 'made in Pakistan' and not accepted internationally," he said, and added that that the Jama'at Ahmadiyya had always vehemently opposed the state of Israel. "Our Imam talked about this conspiracy against the Muslim World in 1933 and enjoined Muslims not to sell their lands in Palestine. Now our only fault is that our people didn't sell their lands in that part of the world and are still residing there," he said.

غزل

بدعملیوں کی دہر میں کوئی سزا نہیں
کس نے سمجھ لیا سرِ محشر خدا نہیں

اللہ کی صفات کی گردش میں ہے نہاں
اپنے خدا سے بندہ کبھی بھی جُدا نہیں

وہ دُور ہی سہی مگر دل کے قریب ہے
اس سے الگ سہی مگر اُس سے جُدا نہیں

کس کو سناؤں حالِ دلِ زار و مضطرب
دشمن بہت ہیں یار کا کوئی پتہ نہیں

اپنے ہی گھر میں گھومتا پھرتا ہوں دربدر
اپنے ہی گھر میں میرے لئے کوئی جا نہیں

ہیں آبلے وُہی، وہی پُرخار وادیاں
رفتار کم ہوئی مگر بالکل رُکا نہیں

مومن ہوں مَیں کہ میرا خریدار ہے خدا
منکر ہے تو کہ مُشتری تیرا خدا نہیں

ممکن نہیں کہ دل سے نکل جائے اس کی یاد
اس کا خیال دل کو مرے چھوڑتا نہیں

وعدے پہ اس کے مجھ کو بھروسہ ہے اس قدر
مل جائے گا ضرور جو اب تک ملا نہیں

گونگی زباں کے ساتھ ہیں خاموش حسرتیں
وہ حسرتیں کہ جن کی جزا جزُ خدا نہیں

سید امین احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

یہ مجلس پروگرام ملاقات 19- مئی 95ء سے مرتب کی گئی ہے۔

سوال ایک غیر از جماعت دوست نے یہ پوچھا ہے کہ جماعت احمدیہ میں داخلے کے لئے بیعت کی جو صورت رکھی گئی ہے اس کی دینی حیثیت کیا ہے اور کیا یہ ضروری ہے؟

جواب:۔ کلام الٰہی نے دین حق کے اندر داخل ہونے کے ساتھ ایسی شرط شامل کی ہے جس کا بیعت سے تعلق ہے۔ (اللہ تعالٰی کا فرمان ہے کہ اللہ نے ایمان والوں کی جانوں اور اموال کا سودا کر لیا ہے)..... تو عہد بیعت بکنے کا عہد ہے۔ یعنی جان و مال ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہیں گے دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے بہت بڑا عہد ہے اور کلام الٰہی میں عہد موجود ہے۔ اگر بیعت نہیں کرو گے تو یہ عہد کیسے پورا ہو گا اس طرح سے یہ فرض ہر ایک فرد کے خیال میں رہے گا۔ اس لئے اس کی Formality اخفاء میں نہیں ہو سکتی۔ عہد بیعت لازم ہے۔ اس عہد کو ایک رسمی شکل میں پابند کرنے کی خاطر بیعت لی جاتی ہے۔

سوال یہ جو پردے کا مسئلہ ہے خواتین کے پردے میں خواتین کی آواز کا بھی پردہ چاہئے۔ کلام الٰہی میں بھی ایسا ہی حکم سورہ احزاب میں آیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ پردے کے پیچھے سے بھی عورت کی آواز نہیں سننی چاہئے۔ تو کیا ایسی صورت میں پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواتین کی آواز سننا مناسب ہے۔

جواب انسان کو حقیقت پسند ہونا چاہئے یہ جو سورہ احزاب والی بات ہے اس میں ایک معین عورت ایک معین شخص سے بات کر رہی ہے جس کے دل میں مرض ہے وہ اس کے متعلق مرض پیدا کر کے اس عورت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یہ جو موجودہ صورت ہے۔ ٹیلی ویژن کے ذریعے سے لمبے فاصلوں سے غیر معروف طور پر کوئی بات ہو۔ یہ بھی پتہ نہیں کہ گانے والا کون ہے تو وہ مرض پیدا نہیں کر سکتا۔ اگر وہ کرے تو اس کا کوئی نقصان اس فریق کو نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے ایک دو دفعہ جب ایسی نظمیں پڑھنے والی عورتوں کے نام بیان ہوئے تو پھر میں نے سختی سے بند کرا دیا۔ میں نے کہا کہ نام بھی نہیں لینا کیونکہ جب نام لو گے تو ایک شخص سے تعلق قائم ہو جائے گا۔ ہو سکتا ہے کوئی مریض آدمی کوئی خط و کتابت شروع کر دے تو یہ جو آواز ہے۔ وہ (کلام الٰہی) کے پردے کے منافی نہیں لیکن شرط وہی ہے کہ دین کی باتیں ہوں تاکہ وہ جو بیہودہ لوگ ہیں ان کے دماغ میں کوئی شائبہ بھی نہ آئے اس قسم کی بات کا۔

سوال باکسنگ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ یہ خطرناک کھیل ہے کیا اس پر پابندی لگا دینی چاہئے؟

جواب کھیلوں میں ایک امکان تو نقصان کا ہوتا ہے۔ لیکن ظلم اور بربریت Brutality اگر بڑھ جائے اور آرٹ کم ہو جائے تو یہ توازن قائم کرنا قوم کا فرض ہے ایک رجحان اس طرف بڑھتا جا رہا ہے ویسے تو فٹ بال میں بھی ٹانگیں ٹوٹ جاتی ہیں۔ ہر کھیل میں ایک رسک (Risk) ہے لیکن وہاں آرٹ کا فیکٹر Factor اور صحت کا جو دخل ہے وہ نقصان سے نمایاں طور پر بالا اور فائز ہے۔ اور کلام الٰہی کا یہ اصول ہے۔ حرام و حلال کے طے کرنے میں جہاں صورت حال معین نہیں ہے وہاں ہر جگہ یہ اصول چلتا ہے تو جو حالات سامنے آ رہے ہیں اس سے لگتا ہے کہ یہ جو کھیل ہے اور جو دوسری فری ریسلنگ، بل فائٹنگ وغیرہ ان سب میں ظلم و بربریت کا فیکٹر زیادہ ہے۔ اس کے خلاف بات کرنے والوں نے اس وقت تک صرف یہ محسوس کیا ہے کہ جو شخص کھیل رہا ہے اس کو چوٹ لگ کر اس کے دماغ پر اثر پڑ سکتا ہے۔ یہ سوچ کی طرز غلط ہے۔ میں جس ظلم و بربریت کی بات کر رہا ہوں یہ سوسائٹی پر اثر کا تعلق ہے۔ چھوٹے بچے بھی جب ریسلنگ دیکھتے ہیں یوں مار رہے ہیں اور چھریوں مارتے ہیں اور بل فائیٹ کرتے ہیں ان سے ان کا انسانی قدروں کا معیار گر جاتا ہے اور بہیمیت کے جذبے زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں قومی تربیت پر جن کھیلوں کا بہت برا اثر پڑے وہاں تماشے کا عنصر اس کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں رکھتا وہ تماشا نہ ہو تو بہتر ہے۔

سوال کلام الٰہی میں وضو کے متعلق بڑی تفصیل سے بیان کی گیا ہے لیکن اس کے مقابلے پہ نماز کی تفاصیل جو ہیں ان کا ذکر کم ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب یہ ٹھیک ہے۔ کہ اس کی تفصیل کہ کس طرح پڑھنی ہے یہ بیان نہیں فرمائی گئی۔ اصل بات یہ ہے کہ کلام الٰہی نے آنحضرت ﷺ کو ماڈل بنایا اور نماز روزمرہ کی ایسی چیز تھی جو صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھی اور یہ بنیادی ذکر کر کے کہ کس طرح کرنا ہے آپؐ نے ماڈل دے دیا۔ وضو جو ہے اس میں رسول اللہ ﷺ ہر وقت ہر ایک کے سامنے ماڈل نہیں تھے۔ کیونکہ وضو علیحدگی میں کیا جاتا ہے شاذ کے طور پر سامنے آتا ہے اور جہاں یہ خطرہ تھا کہ وضو کے متعلق بے احتیاطیاں ہو جائیں گی اور تمام تقاضے پورے نہیں ہوں گے وہاں اللہ تعالٰی نے کھول دیا ہے اس لئے وہاں کوئی خطرہ نہیں پیدا ہوا باوجود تفصیل نہ ہونے کے سب کو تفصیل سے پیغام مل گیا ہے۔ وضو پر کلام الٰہی زور نہ دیتا تو بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوتیں ابھی بھی لوگ بے احتیاطیاں کر جاتے ہیں اس لئے کہ وضو ایک اور بارڈر لائن پر ہے۔ انسانی فطرت کی وجہ سے ایک خطرہ لاحق ہوتا ہے اور جو خطرے کی چیز ہو اس میں انسان زیادہ بے احتیاطی کر جاتا ہے۔ اکثر عورتوں میں ہم نے یہ رجحان دیکھا ہے کہ تیمم کیا اور بیٹھ کے نماز پڑھ لی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کلام الٰہی فطرت کی کتاب ہے۔

سوال یہود کے لئے دو تباہیاں مقرر ہیں ان میں سے ابھی ایک ہوئی ہے۔ اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں۔

جواب سوال یہ ہے کہ ہم تباہی کیوں چاہتے ہیں؟ یہ تو بہیمیت کے ابھرنے والی بات ہے ہماری خواہش یہ ہونی چاہئے اور دعا ہونی چاہئے کہ جن یہود کے بارے میں خدا تعالٰی بار بار فرما چکا ہے غیر معمولی صلاحیتیں عطا کر چکا ہے۔ ان کی صلاحیتوں کو بنی نوع انسان کے فائدے کے لئے استعمال کرنے کی توفیق بخشے اور یہ قوم جو اپنی جان پر ایک ظلم کر کے مصیبت میں مبتلا چلی آ رہی ہے اس کو نجات بخشے۔ ہماری یہ دعا ہونی چاہئے۔ یہ خواہش ہونی چاہئے۔ اگر کوئی اس کے نتیجے میں کہہ دے کہ یہ یہود کے ایجنٹ ہیں تو جو مرضی کرے رحمت کے تقاضے سے اگر کسی کی ہمدردی کی جائے یا دعا کی جائے تو اس کا نام ایجنٹ رکھا جائے تو یہ زیادتی ہے۔ خدا کی تقدیر اوپر لکھی ہوئی موجود ہے تو وہ تو ہو کے رہے گی۔ وہاں قطعی بات موجود ہے اگر تم نے یہ نہ کیا تو ایسا عذاب آئے گا جو ملیامیٹ کر دے گا اور غالباً ایسا ہی ہے جس کے بعد دوبارہ اٹھیں گے ہی نہیں کیونکہ دو دفعہ تو عذاب کا ذکر ہے۔ اس کے بعد تیسرے کا ذکر نہیں مل رہا۔

سوال تمام دنیا میں موسم کی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ جیسا کہ یورپ میں گرمیاں جو ہیں شدت اختیار کر رہی ہیں اور اس کی ایک وجہ شاید اوزون لیئر Layer میں ہونے والے سوراخ ہیں۔ یا ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے ہے۔ کیا کلام الٰہی کی تعلیم میں اس کا کہیں ذکر ہے۔

جواب نہیں! یہ جو تبدیلیاں ہیں اوزون کی وجہ سے نہیں ہیں اس کی وجہ ریڈیئیشن اور کاسمک ریز کا زمین تک پہنچنا ہے یہ جو آپ کہہ رہے ہیں یہ گرمیاں وغیرہ یہ وہ چیز ہے جو گرین ہاؤس ایفیکٹ Green House effect کہلاتا ہے جب انڈسٹری زیادہ ہو جائے اور ہوا میں آلودگی گرد و غبار دھواں بڑھ جائے تو اس کے نتیجہ میں زمین کے اوپر ایک تہہ بن جاتی ہے جو زمین کی گرمی کو اوپر نہیں جانے دیتی اور اس کے نتیجے میں ایک لمبا عرصہ ہے جس میں پھر برفیں پگھلنا شروع ہوتی ہیں پھر سمندر کی لہریں اونچی ہونی شروع ہو جاتی ہیں اس کے نتیجے میں بعض تباہیاں آتی ہیں تو یہ ایک لمبا سلسلہ ہے ہر نسل کے لئے ممکن نہیں کہ اس کا ایک کنارہ دیکھے پھر دوسرا بھی دیکھ لے ہم اس وقت درمیانی دور سے گزر رہے ہیں لیکن یہ خطرہ یقیناً ہے کہ اگر ایک ڈگری بھی دنیا کا ٹمپریچر اونچا ہو جائے۔ تو بہت سے جزائر ڈوب جائیں گے اور زمین کا جغرافیہ بدلنا شروع ہو جائے گا۔ اور یہ مون سون اور دوسرے بارشوں کے رخ ہیں ان میں بھی تبدیلی واقع ہو جائے گی اور بہت سے اثرات ظاہر ہوں گے جو انسانوں کے لئے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ یہ ماحولیاتی آلودگی کا دوسرا پہلو ہے جو لانگ ٹرم ہے یہ پولیوشن کا ختم کرنا ان کو بچا نہیں سکے گا چاہے افریقہ میں پھینک دیں یا ناروے میں Dump کر دیں۔ اس سے عالمی تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔ مجھے کلام الٰہی کے مطالعہ سے یہ تاثر ہے کہ یورپ کے موسم بدل جائیں گے اور خشکی آ جائے گی۔ اور اس کے نتیجے میں ان کی جو مٹی ہے وہ صرف سطح پر زرخیز ہے اس میں فرق آ جائے گا ایسی صورت میں اکثر غیر معمولی تباہی آتی ہے اور دنیا کے نقشے

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر سیدہ نسیم سعید

شفاؤں کے مالک تُو کامل شفا دے

ایک محترم اور محسن ہستی کے لئے دعا کی تحریک

احمدیوں کی عظیم، واجب الاحترام، ماں جیسی شفیق ہستی، لجنہ اماء اللہ کی جان، حضرت اماں جان کی سب سے بڑی اور چہیتی بھتیجی، حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی صاحبزادی، حضرت امام جماعت الثانی کی حرم محترم اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بہو...... حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ام متین حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ مدظلہا العالیٰ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور آپ کے احسانات ہمیں دعاؤں کی طرف متوجہ کر رہے ہیں۔

آپ 1942ء سے 1958ء تک لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی جنرل سیکرٹری اور 1958ء تا 1997ء صدر لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریاں نہایت احسن طریق پر ادا کرتی رہی ہیں۔

تنظیمی اور تحقیقی کارنامہ لجنہ اماء اللہ کے تنظیمی کاموں کو کرنے کے ساتھ ساتھ احمدی عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ہمیشہ اعلیٰ پروگرام بناتی رہی ہیں۔ آپ کی تربیتی تقاریر، احمدی مستورات میں ایک نیا جوش ولولہ عزم اور ارادہ پیدا کرتی رہی ہیں۔

آپ نے اعلیٰ تحقیقی و تصنیفی کام سرانجام دئے ہیں۔ اور یہ سب تعلیم و تربیت آپ کے عظیم المرتبت شوہر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت الثانی کی کوششوں، خواہشوں اور دعاؤں کا نتیجہ ہیں۔ آپ نے اپنے عظیم شوہر کے ساتھ کلام الٰہی کے ترجمے اور تفسیر کے کام میں بھرپور حصہ لیا ہے۔ حضرت صاحب کی خواہشوں اور دعاؤں کے عین مطابق آپ کے دل میں کلام الٰہی کی محبت جاگزیں ہو گئی آپ ہمیشہ ہی اپنی تقاریر میں احمدی مستورات پر کلام الٰہی کی تعلیم اور ترجمے پر زور دیتے ہوئے فرمایا کرتی ہیں کہ آپ اپنی لڑکیوں کو دنیا کی اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دلواتی ہیں تعلیم میں حائل ہر قسم کی مشکلات کی پرواہ نہیں کرتیں لیکن جب تعلیم کلام الٰہی کی بات آتی ہے تو سو قسم کے حیلے بہانے تراشتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے یہاں دنیا کی اعلیٰ ڈگریاں کسی کام نہیں آئیں گی ہاں نماز اور کلام الٰہی ہی آپ کے حق میں گواہی دینے کھڑے ہوں گے۔

کلام الٰہی کی تعلیم مجھے حضرت سیدہ چھوٹی آپا مدظلہا کے یہاں کئی مرتبہ دس دس پندرہ پندرہ دن (1972ء میں جب لجنہ کے پچاس سالہ جشن پر مجلّے کی ادارت کر رہی تھی اور 1988ء میں جماعت کی جشن سو سالہ پر لجنہ کے مجلّے کی تیاری کے لئے آپ کی رہنمائی اور ہدایات لینے کے لئے) رہنے کا اتفاق ہوا۔ اور میں یہ دیکھ کر حیران ہوتی تھی کہ فجر کی نماز کے ایک گھنٹے بعد سے ہر عمر کی لڑکی اسکول اور کالج جاتے ہوئے کلام الٰہی کا ترجمہ حضرت سیدہ سے پڑھنے چلی آتی ہے کوئی کسی پارے پر اور کوئی کسی پارے پر۔ اور آپ ہر آنے والی کو الگ الگ سبق دے رہی ہیں۔ پچھلا سنتی ہیں اور اگلا دیتی ہیں۔ میں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کلاس لگا کر ایک ہی دفعہ سب کو کیوں نہیں پڑھا دیتیں اس طرح تو آپ بہت تھک جاتی ہوں گی۔ مسکرا کر فرمانے لگیں کلام الٰہی پڑھاتے ہوئے خدا کے فضل سے کبھی تھکا نہیں کرتی۔ دراصل کوئی بچی اسکول کی ہے کوئی کالج کی۔ پھر کوئی قریب رہتی ہے کوئی دور۔ کوئی گھر میں ماں کے ساتھ کام میں ہاتھ بٹا کر آ رہی ہوتی ہے۔ میں ان بچیوں کی سہولت کے پیش نظر جیسے جیسے یہ آتی ہیں ان کو پڑھاتی جاتی ہوں۔ اسکول کالج کی بچیاں پڑھ کر چلی جاتیں تو دوسری لڑکیاں اور عورتیں پڑھنے آنے لگتیں غرض صبح ساڑھے نو دس بجے تک یہ سلسلہ چلتا۔

دیگر مصروفیات اس دوران آپ مجھے فرماتیں نسیم تم ناشتہ کر لو۔ اور خود چائے کی ایک سادہ پیالی پر اکتفا کرتیں۔ پھر تیار ہو کر لجنہ کے دفتر چلی جاتیں۔ وہاں سے ایک ڈیڑھ بجے واپس تشریف لاتیں کھانے میں زیادہ تر سلاد کھاتیں یا ایک آدھ پھلکا پھر دوپہر کی نماز پڑھ کر کچھ لیٹتیں لیکن اس وقت بھی کوئی جماعتی رسالہ یا اخبار مطالعہ فرماتیں۔ پھر اٹھ کر عبادت کر کے ضروری کاغذات دیکھتیں۔ یا کسی عہدیدار کی بیٹی کی رخصتی پر کسی بیمار کی مزاج پرسی یا کسی میٹنگ میں جارہی ہوتیں۔ شام کی عبادت کے بعد رات گئے تک خاندان کے افراد کی آمد و رفت کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ الغرض آپ کی زندگی کام اور کام سے عبارت ہے آپ اس عظیم المرتبت انسان کی بہو ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ تیرا وقت ضائع نہیں جائیگا۔

معمور الاوقات پچھلے دنوں میں حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحب مدظلہا العالیٰ کی طبیعت پوچھنے ربوہ آپ کے پاس گئی۔ میں آپ کی طبیعت اور صحت کے متعلق پوچھ رہی تھی اور آپ حسب معمول شفقت اور محبت سے میرے میاں میرے بچوں اور میری مصروفیات کے بارے میں پوچھتی رہیں۔ لجنہ اماء اللہ کی بعض سکرٹریان طبیعت پوچھنے کے لئے آ رہی تھیں ان میں سے بعض نے بتایا کہ بیماری کے باوجود حضرت چھوٹی آپا صاحبہ مدظلہا العالیٰ کو لجنہ کے کاموں کا بار بار خیال آتا ہے کہ دفتر جاؤں۔ کاغذات جمع ہو گئے ہوں گے ان پر ہدایات دوں خطوط کے جوابات لکھواؤں آخر بیگم بھی تو عدیم الفرصت اور جلد جلد بڑھنے والے امام جماعت الثانی کی ہیں۔

آپ کے مستجاب الدعوات والد نے آپ کی طرف سے ایک دعائیہ نظم لکھی تھی۔

الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے\
میری زندگی پاک و طیب بنا دے\
مجھے دین و دنیا کی خوبی عطا کر\
ہر اک درد اور دکھ سے مجھ کو شفا دے\
بنوں نیک اور دوسروں کو بناؤں\
مجھے دین کا علم اتنا سکھا دے\
خوشی تیری ہو جائے مقصود اپنا\
کچھ ایسی لگن دل میں اپنی لگا دے

یہ لمبی نظم ہے جس کا ایک ایک لفظ دنیا گواہ ہے آپ کی ذات کے لئے قبول ہوا۔

میں تمام احمدیوں سے درخواست کرتی ہوں اور خاص طور پر اپنی بہنوں سے کہ اے احمدی خواتین آستانہ الٰہی پر جھک جائیں پرسوز دعائیں کریں سمیع و مجیب کریم و رحیم خدا تعالیٰ کے رحم کو پگھلائیں کہ وہ حضرت سیدہ کو فعال صحت والی لمبی عمر زندگی عطا فرمائے۔ اس موقع پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے دعائیہ اشعار کیساتھ ہم اپنی محسنہ کے لئے دعا کرتے ہیں۔

شافی و کافی و حفیظ و سلام\
مالکِ ذوالجلال والاکرام\
خالق الخلق، ربّی الاعلیٰ\
حیّ و قیوم، محی الموتیٰ\
واسطہ تجھ کو تیری قدرت کا\
واسطہ تجھ کو تیری رحمت کا\
اپنے نام کریم کا صدقہ\
اپنے فضلِ عظیم کا صدقہ\
تجھ کو تیرا ہی واسطہ پیارے\
میرے پیاروں کو دے شفا پیارے

☆......☆......☆......☆

پاکستان میں موسمی تبدیلیاں

پاکستان میں موسم گرما میں درجہ حرارت بڑھ جائے گا، بارش اور گرمی سے فصلیں متاثر ہوں گی وائس آف امریکہ نے دنیا کے موسمی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کی صورت میں ملک کے دریاؤں کے سالانہ بہاؤ میں تبدیلی آنے سے سیلاب میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کا غالباً سب سے نمایاں اثر موسم برسات پر پڑے گا۔ ماہرین نے اس سلسلے میں بتایا کہ فضا میں کاربن کی مقدار دگنی ہو جانے پر جنوبی ایشیا کے اندرونی خطوں میں موسم برسات کے دوران بارش کی مقدار میں 17 سے لے کر 59 فیصد تک اضافہ ہو جائے گا اور ممکنہ سیلاب فصلوں کو خاص طور پر کپاس کی فصل کو تباہ کر دیں گے لیکن یہ پیش گوئیاں ابھی محض اندازے ہیں۔ ان اندازوں کے مطابق پاکستان میں موسم گرما کی بارشوں اور دوسرے آبی وسائل میں کمی آجائے گی۔ درجہ حرارت بڑھ جائے گا اور اس کی گیہوں سمیت ربیع کی ساری فصلیں بری طرح متاثر ہوں گی۔

غزل

سچ ہے کہ جز خدا کے کوئی مہرباں نہیں\
گر وہ اماں نہ دے تو کہیں بھی اماں نہیں

قاتل ہے شمع گل بھی ہے قاتل بہ طرزِ خاص\
روکے جوان کو قتل سے کوئی یہاں نہیں

شبنم نے وقتِ صبح خدا جانے کیا کہا!\
کس سبزے، کس گلاب کے آنسو رواں نہیں

مدّت سے راہِ زیست میں تنہا سفر میں ہوں\
تنہائیوں کی رہ میں کوئی کارواں نہیں

ہم ہیں تپش ہے وسعت صحرائے عشق ہے\
اے دل ہماری رہ میں کوئی سائباں نہیں

رؔبانی لب ہیں چپ تو زباں بن گئے ہیں اشک\
اب آرزوئیں گوشۂ دل میں نہاں نہیں

بشریٰ ربانی ایم۔اے

ٹوٹکے

اکثر اوقات سیاہی کے دھبے بچوں اور بڑوں دونوں کے کپڑوں پر لگ جاتے ہیں اور دھبوں کو گرم پانی میں نمک ملا کر صاف کر لیجئے دھبہ فوراً صاف ہو جائے گا۔

○ ...... لیموں اور صابن کو ملا کر پھلوں کے داغ والے کپڑے دھوئیں داغ اتر جائیں گے۔

○ ...... صابن میں چونا ملا کر زنگ کے دھبوں پر ڈال دیں تھوڑی دیر بعد کپڑے کو دھو ڈالیں دھبہ دور ہو جائے گا۔

○ ...... چکنائی کے دھبوں کو دور کرنے کے لئے چکنائی کی جگہ ٹیلکم پاؤڈر لگا کر گرم استری کر لیں چکنائی غائب ہو جائے گی، چکنائی کو پٹرول سے صاف کیا جاسکتا ہے۔

○ ..... انگلیوں پر سیاہی کے دھبے دور کرنے کے لئے صابن سے ہاتھ دھو کر کیلے کے چھلکے رگڑ لیجئے۔

○ ...... چمڑے کی اشیاء کا داغ دور کرنے کے لئے داغ پر موم بتی رگڑ لیجئے۔

○ .... چاندی کی اشیاء کے داغ دور کرنے کے لئے ابلے ہوئے آلوؤں کا پانی رگڑ لیجئے۔

بقیہ صفحہ 3

بگڑ جاتے ہیں۔ سارے یورپ کی زرخیزی سطحی ہے۔ گہری نہیں ہے۔ جن ممالک میں مٹی کی سطح زیادہ گہری ہے وہاں چند سال کے قحط سے نقشے نہیں بدلتے۔ ایک بارش آجائے پھر وہ اسی طرح ٹھیک ٹھاک ہو جاتے ہیں۔ خطرہ یہ ہے کہ ان علاقوں میں جو مغربی علاقے خصوصیت سے عیسائی علاقے ہیں ان میں سطح ارض خشک ہو کر ویران ہو جائے گی۔ اور یہ نتیجہ اس ماحولیاتی آلودگی کے نتیجے میں بھی ابھرتا ہے۔ پولیوشن کے نتیجے میں جو تبدیلیاں آرہی ہیں ان سے بھی یہ چیز رونما ہو سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فخرالحق شمس

قسط دوم

پھولوں کی رنگا رنگ دنیا

زمین کی تیاری 10X10 کی زمین تیار کرنے کے لئے ان باتوں کو یاد رکھیں کہ سب سے پہلے زمین کی اچھی طرح گوڈی کر لیں اس میں پتی کی کھاد یا پرانی گوبر کی کھاد ملائیں۔ این ایف سی کھاد کا ایک کلو کا پیکٹ اس میں اچھی طرح مکس کر لیں۔ بیج یا بلب لگانے سے پہلے ان کو ڈائی تھیس M.45 میں تقریباً ایک گھنٹہ ڈبو دیں۔ ان کو زمین میں 3۔ انچ گہرا لگائیں۔ جب پودا 6۔ انچ اونچا ہو جائے تو ہر پندرہ دن بعد ان پر ڈائی تھیس M.45 کا سپرے ضرور کرنا چاہئے۔

اچھے اور اعلیٰ قسم کے پھولوں کے بیج اور بلب وغیرہ درآمد کر کے پاکستان میں بڑی کامیابی کے ساتھ اگائے جا رہے ہیں۔ چند سال پہلے گلاڈیولا پاکستان میں بہت کم کاشت ہوتے تھے لیکن آجکل یہ عام ہیں۔

چند پھولوں کا تعارف ٹیوب روز خوشبو دار پھول گرمیوں کا خاص تحفہ ہے۔ سخت گرمیوں میں یہ پھول اپنے جوبن پر ہوتا ہے۔ آئرس موسم بہار کا خوبصورت پھول ہے۔ مارچ اور اپریل کے مہینوں میں ہوتا ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتا ہے ہلکے اور گہرے شیڈ میں اس کے چھ رنگ ہوتے ہیں۔ اس کے بلب پانچ ماہ تک لگے رہنے کے بعد مارچ اپریل میں اگ آتے ہیں۔ فرزیا ایک نفیس اور ہلکی خوشبو والا پھول ہے۔ پانچ ماہ میں تیار ہوتا ہے یہ تقریباً چھ سے نو انچ لمبا ہوتا ہے۔ امریلس موسم بہار میں کھلنے والا بڑے سائز کا پھول ہے۔ اس پھول میں تقریباً 40 شیڈز ہوتے ہیں۔ ڈے للی کا پودا 3 سے 4 فٹ لمبا ہوتا ہے۔ اس کا روزانہ ایک پھول کھلتا ہے اور ایک خود بخود بند ہو جاتا ہے اس لئے کو ڈے للی کہتے ہیں۔ اس کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں لیکن پاکستان میں چند اقسام ہی کاشت کی جاتی ہیں کارنیشن کا پھول بہت دلکش ہوتا ہے۔ اس میں 15 سے 20 اقسام ہوتی ہیں۔ اس کے بلب ستمبر میں بوئے جاتے ہیں اور کیاریاں مارچ میں پھولوں سے بھر جاتی ہیں۔ نرگس ہمارے ملک میں وافر مقدار میں ہوتا ہے۔ مانسہرہ کی پہاڑیوں میں یہ زیادہ پائے جاتے ہیں وہاں یہ سردیوں میں خود ہی نکل آتے ہیں۔

آرائش گل آجکل پھولوں کی سجاوٹ اور آرائش و زیبائش کا رجحان بہت زیادہ ہو رہا ہے۔ تقریباً بیس سال پہلے لاہور اور پنجاب کے دیگر بڑے شہروں میں پھولوں کو کاٹ کر ان کی مختلف اشیاء بنانے اور ان سے مختلف تقریبات کو سجانے کا کام ارتقائی منازل طے کر رہا تھا۔ کہیں کہیں پھولوں کے ہار، گجرے یا پتیاں فروخت ہوتی تھیں۔ لیکن ان سے باقاعدہ آرائش کا کام نہیں لیا جاتا تھا۔ پھر کراچی سے بعض افراد آئے اور انہوں نے باقاعدہ کاشت شروع کی اور جدید ٹیکنالوجی کے تحت پھولوں کی افزائش اور نئی اقسام دریافت کرنے کے کامیاب تجربات کئے گئے۔ بعض افراد نے درآمد شدہ بیج کے ذریعے غیر ملکی پھول کاشت کرنے شروع کر دیئے۔ پنجاب میں سب سے زیادہ پھول پتوکی اور اس کے گردونواح کے علاقوں نظام پورہ اور روسا تبہ وغیرہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ صوبہ سندھ میں سب سے زیادہ پھول حیدر آباد میں کاشت کئے جاتے ہیں۔ ان علاقوں کے کسان عام فصلوں کی جگہ پھولوں کے کھیت کاشت کرتے ہیں۔ یہاں کی زمین قدرتی طور پر پھولوں کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔ یہ ایک منافع بخش فصل ہے یعنی دوسری فصلوں کی نسبت اس فصل کی آمدنی زیادہ ہوتی ہے۔ پتوکی سے مختلف اقسام کے پھول لاہور کے علاوہ پنجاب اور سرحد کے مختلف بڑے شہروں میں بھیجے جاتے ہیں۔ جب یہاں پھولوں کی کمی واقعہ ہوتی ہے تو حیدر آباد سے بھی پھول منگوا لئے جاتے ہیں۔

پھولوں کا کاروبار پاکستان میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کا اثر پھولوں کے کاروبار پر بھی ہوا ہے۔ لیکن پھر بھی یہ کاروبار ترقی کی منازل پر گامزن ہے۔ صرف لاہور میں دو لاکھ سے زیادہ افراد پھولوں کے کاروبار سے منسلک ہیں۔ لاہور کی ہر اہم سڑک، چوک اور مارکیٹ میں پھولوں کے کاروبار کی چھوٹی بڑی دوکانیں ملیں گی۔ جب ہم نے فارم سے لے کر گاہک تک پھولوں کے پہنچنے کے مراحل کے بارے میں ایک دوکاندار سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ فارم میں پھولوں کی کاشت کے مختلف مراحل ہیں۔ جن میں قلم لگانے سے لے کر کلی بننے تک کے مراحل شامل ہیں۔ ہم نے پھول کاشت کرنے والوں سے پورے سیزن کا معاہدہ کیا ہوتا ہے۔ فارم کا ملک ہمیں روزانہ پھول بھجوا دیتا ہے۔ ہماری دکان پر کم از کم پانچ ہزار پھول لائے جاتے ہیں۔ دوکان پر پھولوں کی صفائی کی جاتی ہے مثلاً گندے پتے اور پتیاں اتاری جاتی ہیں جس کی وجہ سے پھول کی کلی صاف ستھری اور خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ پھر ان کی ایک ایک درجن کی گچھیاں بنائی جاتی ہیں۔ گچھیاں بنانے کے بعد ان کی نیچے سے ٹہنیاں کاٹ دی جاتی ہیں۔ پھر انہیں پانی سے بھری بالٹی یا ٹب وغیرہ میں رکھ دیا جاتا ہے تاکہ پھول زیادہ دیر تک تازہ رہ سکیں۔ بعض اوقات ہمارے پاس سفید پھول مثلاً ٹیوبروز زیادہ مقدار میں آ جاتا ہے تو ہم اسے مختلف رنگوں میں رنگ دیتے ہیں یعنی پہلے ٹب میں پانی بھرتے ہیں۔ اس میں مطلوبہ رنگ ملا کر سفید پھولوں کی ٹہنیاں اس پانی میں رکھ دیتے ہیں۔ رنگین پانی ان ٹہنیوں کے ذریعہ سفید پھولوں میں جا کر اسے رنگین کر دیتا ہے۔

تازہ رکھنے کے طریقے دوکاندار نے پھولوں کو تازہ رکھنے کے بارے میں بتایا۔ ہم کوشش کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ تازہ پھول ہی اپنی دوکان پر رکھیں۔ پھولوں کے فارم سے انہیں حفاظت سے منگواتے ہیں۔ ایک ایک ٹہنی کی بجائے گچھوں کی صورت میں رکھتے ہیں۔ ٹہنیاں نیچے سے تھوڑی سی کاٹ دیتے ہیں اور بالٹی یا ٹب میں پانی ڈال کر اس میں پھولوں کو رکھا جاتا ہے۔ اور بار بار اس کا پانی بدلتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات پھولوں کو تازہ رکھنے کے لئے ان کو برف میں بھی رکھا جاتا ہے۔

روزمرہ فروخت ان دوکانوں میں پچاس روپے درجن سے لے کر ڈیڑھ سو روپے درجن تک پھول فروخت کئے جاتے ہیں۔ لوگ گلدستے اور باسکٹ زیادہ پسند کرتے ہیں۔ خواتین میں پھولوں کے زیور بہت مقبول ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ بقعہ، سادہ ہار اور پھولوں کی پتیاں بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ گلدستے خریدنے والے افراد ان گلدستوں کا مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ بعض انہیں کھول کر گلدانوں میں سجا لیتے ہیں اور بعض بوتلوں میں پانی بھر کر ان میں رکھ لیتے ہیں۔

سجانے کا طریق گلدان یا باسکٹ بنانے کے لئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ پھولوں کی ٹہنیاں مختلف لمبائی میں کاٹ کر گلدان میں انہیں ایک ایک کر کے جوڑا جاتا ہے۔ صحیح ترتیب کے لئے بیرونی قطار کی ڈنڈیاں لمبی اور اندرونی چھوٹی استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح پھول زیادہ نمایاں اور خوشنما لگتے ہیں۔ گلدان سجانے کے لئے رنگوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے یعنی اگر درمیان میں گہرے رنگ کے پھول ہوں تو اس کے اردگرد ہلکے رنگ کے پھول استعمال کئے جاتے ہیں اس طرح ہر رنگ نمایاں ہو کر سامنے آ جاتا ہے۔ پھولوں کے سائز کے لحاظ سے بھی مختلف انداز بنائے جاتے ہیں تاکہ جسامت میں بھی ترتیب کا خیال رہے۔ پھولوں کو اپنی جگہ پر قائم رکھنے کے لئے انہیں مختلف دھاگوں سے باندھا جاتا ہے ایسے پھول زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں جو سائے میں زیادہ دیر تک تازہ رہیں۔ گلدان میں سجانے سے پہلے پھولوں کو کھلے پانی میں رکھا جاتا ہے تاکہ زیادہ دیر تک تازہ رہیں۔ باسکٹ بنانے کے لئے تنکوں کی ٹوکری استعمال کی جاتی ہے۔ جس میں گیلی ریت ڈال کر اس میں پھول سجائے جاتے ہیں۔ اور اس طرح یہ پھول چھ سے دس دنوں تک تازہ رہتے ہیں۔ ان کے علاوہ کئی اقسام کے گلدستے بنائے جاتے ہیں جن میں اکی بانا سب سے زیادہ مقبول ہے۔

اکی بانا اکی بانا مخصوص جاپانی طرز کے گلدستوں کی سجاوٹ کو کہتے ہیں۔ اس طریقہ آرائش میں بڑے بڑے گلدستوں کی بجائے صرف تین، پانچ، سات نو اور گیارہ شاخوں سے کام لیا جاتا ہے۔ سجاوٹ کا یہ طریقہ پوری دنیا میں بڑی تیزی کے ساتھ مقبول ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں بھی رواج پا رہا ہے۔ یہاں بنائے گئے اکی بانا سٹائل میں پاکستانی ثقافت کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ اس طرح اس کی خوبصورتی میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ اکی بانا کی مزید چھ اقسام ہیں جن میں مختلف زاویوں سے پھولوں کی ٹہنیاں سجائی جاتی ہیں۔ اکی بانا میں مرکزی تین ٹہنیوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ان کے اردگرد کئی اور شاخیں بھی سجاوٹ کے لئے لگائی جاتی ہیں جن کا سائز نسبتاً چھوٹا رکھا جاتا ہے جاپانی گلدستوں میں پھولوں کے دو تین سے زیادہ رنگ استعمال نہیں کئے جاتے۔ لیکن پاکستانی طریقہ کے مطابق مزید رنگ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس طرح اس کی دلکشی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو لوگ پھولوں کی آرائش کا فن سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ اکی بانا ضرور سیکھتے ہیں اور بعض تو اس کے لئے جاپان کا سفر بھی اختیار کرتے ہیں۔

اکی بانا کے گلدستے تیار کرنے کے لئے درج ذیل چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

- گلدان، چینی کے ڈونگے یا شیشے کی بوتلیں۔
- قینچی
- چھوٹے پتھر اور گھونگے وغیرہ
- شاخوں کو سیٹ کرنے کے لئے لکڑی کے تکون ٹکڑے
- شاخوں کو باندھنے کے لئے باریک تار

اس کی تیاری کے زیادہ پیچیدہ مراحل نہیں ہیں۔ پھولوں کی مطلوبہ شاخیں کاٹی جاتی ہیں۔ ان شاخوں کے فالتو پتے اور ٹہنیاں صاف کر دی جاتی ہیں۔ اکی بانا میں بنیادی طور پر تین شاخیں استعمال ہوتی ہیں۔ پہلے سب سے لمبی شاخ سیدھی رکھی جاتی ہے دوسری شاخ پہلی شاخ کے دو تہائی کے برابر ہوتی ہے اور 45 درجے کا زاویہ بناتی ہے۔ تیسری شاخ پہلی شاخ سے 60 درج کا زاویہ بناتی ہے اور طول میں اس سے نصف ہوتی ہے۔ ان شاخوں کے اردگرد اور بھی چند شاخیں سجاوٹ کے لئے لگا دی جاتی ہیں لیکن ان کی لمبائی مقابلۃً کم رکھی جاتی ہے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں شاخوں کو تار سے باندھ دیا جاتا ہے۔ گلدان کے پیندے میں پتھر کے ٹکڑے اور گھونگے وغیرہ رکھ کر مزید خوبصورت بنایا جاتا ہے۔

گلاب گلاب کے پھول کے بغیر پھولوں کا ذکر نامکمل رہتا ہے گلاب اپنی دل فریب مہک اور دیدہ زیب خوش نمائی کی وجہ سے ساری دنیا میں کاشت کیا جاتا ہے۔ قدیم یونانیوں نے اسے پھولوں کی ملکہ کا نام دیا تھا۔ ریتلی زمین کے علاوہ گلاب ہر قسم کی زمین میں کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کی مقبولیت کی کئی وجوہات ہیں جن میں اس کی خوشبو، رنگ، سال بھر پھولوں کی فراہمی اور طبی فوائد وغیرہ شامل ہیں۔ اب تک گلاب کی پچاس سے زائد اقسام پیدا کی جا چکی ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

گلاب نرم و نازک پودا ہے اور روشنی و ہلکی دھوپ کو پسند کرتا ہے۔ اس لئے اسے ایسی جگہوں پر لگانا چاہئے جہاں درخت سایہ نہ ڈالیں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی منظر

سید ظہور احمد شاہ

کسووو کا مسئلہ

کسووو جو کہ یوگوسلاویہ کا ایک صوبہ ہے اسکی آبادی بیس لاکھ البانوی نژاد لوگوں اور 2 لاکھ سربوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 50 لاکھ البانوی نژاد باشندے کسووو کے اردگرد ہمسایہ ممالک سربیا' مقدونیہ' مونٹی نیگرو اور یونان میں پھیلے ہوئے ہیں۔ لیکن ان میں سے یوگوسلاویہ کے صوبہ کسووو میں رہنے والے البانوی نژاد بسر کر رہے ہیں۔ کیونکہ انہیں ہر وقت سرب اقلیت کی طرف سے خدشہ لگا رہتا ہے کہ انہیں بھی بوسنیا کی طرح نسلی صفائی کا ہدف نہ بنا دیا جائے۔ جس کی مثال موجودہ چپقلش شروع ہونے پر سامنے آئی جب تین ہفتے قبل سرب پولیس اور پیرا ملٹری یونٹس نے ایک گاؤں کے 80 افراد کو ہلاک کر دیا ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ وہ اپنے حق خود ارادیت کا مطالبہ کر رہے تھے۔

بین الاقوامی برادری کا کردار

○ ابھی تک بین الاقوامی برادری نے ان کے آزادی کے بنیادی حق کی حمایت کا کوئی عندیہ نہیں دیا بلکہ ان کو کہا جا رہا ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح سربوں سے صلح کر لیں۔ اور اپنی موجودہ حالت پر ہی قانع رہیں۔ وہ یہ اس لئے کر رہے ہیں کہ اگر کسووو کو آزادی مل گئی یا یہ خلفشار بڑھ گیا تو ترکی اور یونان بھی اس کی لپیٹ میں آجائیں گے اور اس طرح ایک اور بلقان جنگ کا دروازہ نہ کھل جائے۔ لیکن ان کو اس بات کی سمجھ نہیں آرہی کہ ایک بڑی آبادی کو اقلیت کے رحم و کرم پر ہمیشہ کے لئے چھوڑنے سے کبھی امن قائم نہیں رہ سکتا۔ اور اس پالیسی سے وہ خطرہ بہرحال قائم رہے گا جس سے وہ ڈرتے ہیں۔

کسووو کا مسئلہ بوسنیا جیسا نہیں

○ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کسووو کا مسئلہ بھی بوسنیا کی طرح ہی کا ہے۔ حالانکہ بوسنیا سرب' کروٹ' اور مسلم قومیتوں میں بٹا ہوا تھا۔ جبکہ کسووو تمام تر البانوی نژاد باشندوں پر مشتمل ہے۔ اور سرب صرف معمولی اقلیت میں ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ کسووو کے اردگرد کے ملکوں اور علاقوں میں ان کے بھائی بند بڑی تعداد میں رہتے ہیں۔ اور اس طرح کسووو کے لوگ بوسنیا کی طرح بے یارومددگار نہیں ہیں۔ اور ان کی نسلی صفائی کا کام ایسا آسان نہ ہوگا۔ اور پھر کسووو کے ساتھ لگنے والا آزاد ملک البانیہ موجود ہے جو ایسی صورت میں چپ نہیں رہ سکے گا کیونکہ دونوں کی زبان' کلچر' مذہب اور روایات ایک ہیں۔

بوسنیا سے حاصل ہونے والا سبق

○ افسوس کی بات یہ ہے کہ بین الاقوامی برادری نے بوسنیا کے سانحے سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔ وہ اس مسئلے کا صرف عارضی حل ڈھونڈ رہے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر سرب' کروٹ اور مسلم اپنے اپنے علیحدہ ملک حاصل کر سکتے ہیں تو کروٹوں کو ان کے اس جائزہ مطالبے سے کس طرح روکا جا سکتا ہے اس لئے اگر اس علاقے میں امن قائم رکھنا ہے تو وہ امن مستقل طور پر انصاف کی بنیاد پر ہی کئے گئے فیصلوں کے نتیجہ میں قائم ہوگا۔ اور اصل حل یہی ہے کہ کسووو کی 90 فی صد آبادی کو ان کی آزادی کا حق دے دیا جائے۔

○○○

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31539 میں ثمرہ نصیر بنت ملک نصیرالدین قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23 سی شامی روڈ سول لائن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثمرہ نصیر 23 شامی روڈ سول لائن شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 مبشر منظور سیکرٹری مال شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرشید وصیت نمبر 18204۔

مسل نمبر 31540 میں بشریٰ بی بی بنت شیخ گلزار محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 104 احاطہ ڈاکٹر ظریف وارڈ نمبر 6 شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ بی بی مکان نمبر 104 احاطہ ڈاکٹر ظریف وارڈ نمبر 6 مین بازار شیخوپورہ گواہ نمبر1 شیخ گلزار محمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد اظہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 19280۔

مسل نمبر 31541 میں مرزا آصف جمیل ولد مرزا محمد مجتبیٰ قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اکیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ سکیم 3 راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا آصف جمیل B-61 عسکری II چک لالہ سکیم III راولپنڈی گواہ شد نمبر1 میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 17714 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راولپنڈی۔

مسل نمبر 31542 میں مرزا اختر بیگ ولد مرزا ارشد بیگ قوم مغل پیشہ وکالت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن N-422 سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد نو دوکانیں واقع چونگی امرسدھو مین بازار لاہور جس کے وارث والدہ صاحبہ تین بہنیں اور چھ بھائی ہیں۔ اندازاً میرے حصہ کی قیمت۔/150000 روپے۔ 2۔ مکان نمبر N-422 سمن آباد جس میں بہن بھائیوں کا حصہ نکال کر میرا حصہ 1/6 ہے مالیتی۔/200000 روپے۔ 3۔ نقد رقم۔/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000 روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا اختر بیگ N-422 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر1 ملک مظفر احمد A-29-14 کوارٹر سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر2 شیخ ممتاز احمد A-15 غلام نبی کالونی سمن آباد لاہور۔

مسل نمبر 31543 میں صادقہ اکمل زوجہ ملک کمال الدین اکمل قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی۔/30000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مکان واقع عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ کا 1/5 حصہ مالیتی۔/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند۔/3000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/83000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200+100 کل 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم و پسر خود مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صادقہ اکمل فلیٹ نمبر 29 گلی نمبر1 مین بازار گڑھی شاہو لاہور گواہ شد نمبر1 ملک کمال الدین اکمل وصیت نمبر 29266 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مبارک اکمل پسر موصیہ۔

مسل نمبر 31544 میں ہارون رشید ولد رشید حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ہارون رشید مکان نمبر 78 گلی نمبر 35 سطامی روڈ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر1 رشید حسین والد موصی گواہ شد نمبر2 عمر رشید برادر موصی۔

مسل نمبر 31545 میں مسعود احمد علوی ولد محمد امین علوی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت 1946ء ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

38-37 B واقع ماڈل کالونی شیٹ نمبر 25 مالیتی-/1250000 روپے- 2- مکان D-75 واقع ماڈل کالونی شیٹ نمبر 26 مالیتی-/550000 روپے- 3- سیونگ سرٹیفکیٹس-/80000 روپے- کل جائیداد-/1880000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/5000+4000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت و پنشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد مسعود احمد علوی مکان نمبر 38-37-B شیٹ نمبر 25 ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبد المالک خان سیکرٹری وصایا ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال منہاس 4/26 ماڈل کالونی کراچی-

نظارت تعلیم کے اعلانات

اعلان داخلہ

○ بلوچستان یونیورسٹی میں قائم سینٹر آف ایکسیلنس برائے Minerology نے ایم فل اور Ph.D میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- داخلہ میرٹ پر دیا جائے گا جس کا تعین سابقہ تعلیمی ریکارڈ- رجحان ٹیسٹ میں کارکردگی- انٹرویو و تحقیق کی طرف میلان دیکھ کر کیا جائے گا- درخواست دھندگان کو سادہ کاغذ پر درخواست کے ساتھ دستاویزات لگا کر جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اپریل 98ء ہے- ٹیسٹ 5 مئی 98ء کو ہوگا- مزید معلومات کے لئے ادارہ واقع بلوچستان یونیورسٹی- کوئٹہ- فون= (081)441974 سے حاصل کی جاسکتی ہیں-

○ وہ طلبہ جو امسال پنجاب میں واقع میڈیکل کالجوں اور ڈینٹل کالجوں میں داخلہ حاصل کر رہے ہیں- وہ داخلہ حاصل کرنے کے بعد یہ معلومات نظارت تعلیم- صدر انجمن احمدیہ- ربوہ 35460 کو ارسال کریں-

1- ہر کالج کا آخری اوپن میرٹ-
2- کوائف طالبعلم- (نام- کلاس- رابطہ ایڈریس- مستقل ایڈریس)
3- ادارہ کا پراسپکٹس-

ان معلومات سے دوران سال نظارت ھذا سے رابطہ کرنے والے طلبہ کو مستقل فائدہ پہنچتا رہتا ہے-

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 5

اور نہ ہی ارد گرد اونچے مکانات ہوں- اس کے لئے میرا زمین موزوں ہوتی ہے- گلاب بذریعہ قلم، داب اور پیوند کے بھی لگایا جاتا ہے-

پھولوں کی دنیا بہت وسیع ہے- اس کا احاطہ کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے- اس فیچر میں آپ کو مختصر معلومات فراہم کر کے کسی حد تک اس دنیا کا احاطہ کیا گیا ہے- خدا تعالیٰ کا یہ عظیم تحفہ بنی نوع انسان کے لئے نعمت غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتا ہے-

محترم شیخ خادم حسین صاحب انتقال فرماگئے

○ مکرم راشد ربانی صاحب 21- بنک سکوائر روڈ- ماڈل ٹاؤن لاہور فون نمبر 5868426 اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد محترم شیخ خادم حسین صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ 8- اپریل 1998ء بروز عید الاضحیہ بعمر ساڑھے اکیانوے سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے اور اگلے روز بیت مبارک میں عصر کے بعد محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا- بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری نے دعا کروائی-

موصوف محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور کے کزن تھے- اور ان کے ذریعے 1925ء میں احمدیت قبول کی- انتہائی متقی اور دعاگو تھے- ایران میں کئی ایرانی خاندانوں کے قبول احمدیت کا باعث بنے- ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

○ مکرم عزیز احمد صاحب سابق ناظر مال کے چچا زاد بھائی اکرام الحق جتالہ صاحب کا پوتا عزیز کامران بلڈ کینسر کی وجہ سے لاس اینجلز (امریکہ) کے ہسپتال میں پھر سے داخل ہے-

○ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب دار النصر غربی ب ربوہ قریباً عرصہ ایک ماہ سے گردوں میں خرابی کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں- اب الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں-

○ مکرم عبد الطیف تبسم صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 216/E.B ضلع وہاڑی کی ہمشیرہ نسیم اختر صاحب عرصہ تین سال سے علیل ہیں اس دوران ان کے تین اپریشن ہو چکے ہیں- اب 15- اپریل کو چوتھا اپریشن ہوگا جو کہ بہت نازک ہے-

○ مکرم سعید افضال احمد ظفر بٹ خیرپور میرس (سندھ) بعارضہ قلب بیمار ہیں

○ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیک بون میں شدید درد ہے

○ مکرم مبشر احمد ضیاء گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں-

○ مکرم عبد العزیز منگلا صاحب جنرل سیکرٹری اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ ام کلثوم صاحبہ ہسپتال سے گھر آگئی ہیں- لیکن درد میں کمی نہیں ہوئی- اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے-

ضروری اعلان

○ مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) توسیع اشاعت الفضل کے لئے دورہ پر کراچی پہنچ رہے ہیں- اسی طرح مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی نمائندہ الفضل صوبہ سندھ کے دورہ پر پہنچ رہے ہیں- امراء کرام، صدران اور مربیان سلسلہ سے گذارش ہے کہ توسیع اشاعت الفضل کیلئے بھرپور تعاون کریں اور زیادہ سے زیادہ نئے خریدار بنانے کی کوشش کریں- (مینجر)

نکاح و رخصتی

○ عزیزہ صفورہ خالد بنت مکرم سلیم احمد خالد صاحب کا نکاح عزیز اسامہ احمد ولد منور احمد صاحب مقیم گلاسگو (یوکے) کے ساتھ مبلغ تین ہزار پونڈ حق مہر پر مکرم مبشر محمود صاحب مربی سلسلہ نے بعد از جمعہ مورخہ 98-3-6 کو مقامی بیت المحمود میں پڑھا-

عزیزہ صفورہ خالد محترم عبد الرحمان شاکر صاحب کی پوتی اور رفیق حضرت بانی سلسلہ چوہدری نعمت اللہ گوہر صاحب کی پڑپوتی ہیں- جبکہ عزیز اسامہ احمد عبد الرحمان شاکر صاحب کے نواسے اور محترم علی محمد صاحب بی اے- بی ٹی رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پوتے ہیں-

مورخہ 98-3-11 کو واہ کینٹ میں تقریب رخصتانہ ہوئی- جس میں امیر جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب جماعت و غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی- اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت بابرکت فرمائے-

ولادت

○ مکرم مرزا منیر احمد صاحب (کارکن دفتر اصلاح و ارشاد) کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 98-1-21 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- حضرت صاحب نے نومولود کا نام از راہ شفقت رغیبہ منیر تجویز کیا ہے-

نومولودہ مکرم مرزا لطیف صاحب (وفات یافتہ) کی پوتی جبکہ ماسٹر محمد بشیر چھینہ صاحب (وفات یافتہ) کی نواسی ہے-
نومولودہ کی صحت و سلامتی- دین داری اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے-

یوم تحریک جدید 17 اپریل 1998ء بروز جمعہ

○ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کہ "چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام کیا جائے-" کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سال رواں کا پہلا "یوم تحریک جدید" مورخہ 17 اپریل 1998ء بروز جمعہ منایا جائے- جس میں احباب جماعت کو چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے-

○ اس موقع پر امراء صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے دیگر مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں-

○ اس دن تحریک جدید کے ذریعے جماعت پر نازل ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا حسین تذکرہ احباب جماعت کے سامنے کیا جائے-

○ حضرت امام جماعت احمدیہ نے جلسہ سالانہ برطانیہ 1997ء کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی انعامات وافضال جو جماعت پر نازل ہونے ان کا ذکر فرمایا جس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے-

1- امسال دنیا بھر سے 3045840 افراد نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی-

2- 96 ممالک کی 221 قوموں کے افراد نے عالمی بیعت کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی-

3- 52 زبانوں میں کلام الٰہی کے تراجم چھپ کر کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں- 24 زبانوں کے تراجم چھپائی کے مختلف مراحل میں ہیں-

4- جماعت احمدیہ بفضل تعالیٰ 153 ممالک میں قائم ہو چکی ہے-

5- امسال 106 نئی بیوت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی اور 809 بیوت بنی بنائی ہمیں مل گئیں-

6- امسال بفضل تعالیٰ دنیا بھر میں 2336 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں-

7- 97 ممالک میں 287 دعوت الی اللہ کے مراکز قائم ہو چکے ہیں- 962 مربیان و معلمین اور 34 پاکستانی ڈاکٹرز خدمات دین بجالا رہے ہیں-

8- اللہ تعالیٰ جماعت کو لٹریچر کی اشاعت عالمگیر پیمانے پر کرنے کی اس کثرت سے توفیق دے رہا ہے کہ اس کا احاطہ کرنا محال ہے-

9- گنی بساؤ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 16 ارکان پارلیمنٹ احمدی ہو چکے ہیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 13 اپریل۔1998ء
موسم : گرمی میں اضافہ ہو رہا ہے
درجہ حرارت کم از کم 19 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

بھارت کی ہندو انتہاپسند جماعت شیو سینا کے درجنوں کارکنوں نے دہلی میں سعودی سفارت خانے پر حملہ کرکے دروازے اور کھڑکیاں توڑ ڈالیں۔اور پرچم جلانے کی کوشش کی۔

سعودی عرب میں ٹریفک کے حادثہ میں 4 پاکستانیوں سمیت 10 حاجی جاں بحق ہو گئے ہیں۔

نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ غوری میزائل کی ٹیکنالوجی شمالی کوریا سے سمگل کی گئی ہے۔وائس آف جرمنی نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ غوری میزائل کا حالیہ تجربہ تباہ کن راستے کی جانب رکھنے والا ایک اور قدم ہے۔

تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ نے کہا ہے کہ تبت کے عوام چین سے علیحدگی نہیں چاہتے۔ چینی عوام کے جذبات کا خیال کرتے ہوئے تبت کو خود مختاری دی جائے انہوں نے جاپان میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج بھی ہم چین سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔

ایرانی حکومت نے اخبارات و رسائل میں خواتین کی تصاویر چھاپنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔270 رکنی پارلیمنٹ نے قانون منظور کر لیا ہے۔ صدر خاتمی کی اعتدال پسند حکومت نے نئے قانون پر تنقید کی ہے۔

شمالی کوریا کے قحط زدہ علاقوں میں لوگوں نے اپنے بچوں کو کھانا شروع کر دیا ہے۔ ان علاقوں میں کوئی امداد نہیں پہنچ رہی۔

روانڈا میں ہوتو باغیوں نے پناہ گزینوں کے کیمپ پر حملہ کرکے 53 افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ اس سے پہلے حملے میں 33 شہری اور 11 فوجی ہلاک ہوئے تھے۔

یوگنڈا میں باغیوں نے 13 مخالفین کو گھروں سے نکال کر گولی ماردی ہے۔

کینیڈا کے وزیر خارجہ نے اپنے دورہ اسلام آباد میں کہا ہے کہ ہم پاکستانیوں کی کینیڈا میں آبادکاری کا خیر مقدم کریں گے۔

سوڈان اور اس کے پڑوس میں واقع ایتھوپیا میں خشک سالی اور خانہ جنگی کی وجہ سے دس لاکھ افراد موت کی دہلیز پر پہنچ چکے ہیں۔

بھارتی پولیس نے حیدر آباد میں ایک مسلمان کو زندہ جلا دیا جس کے نتیجہ میں حیدر آباد میں فسادات پھوٹ پڑے ہیں۔

○○○

ملکی خبریں

وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ غوری میزائل سے بھی آگے بڑھ جائیں گے۔پاکستان ایک مضبوط قلعہ ہے۔کوئی طاقت کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ پاکستان کو دفاعی اور اقتصادی اعتبار سے اتنا مضبوط بنانا چاہتے ہیں کہ اس کی طرف کوئی میلی آنکھ سے نہ دیکھ سکے۔ غوری میزائل کا تجربہ اور موٹروے کی تعمیر 97ء میں ملنے والے مینڈیٹ کا حصہ ہے۔کراچی سے حیدر آباد اور اسلام آباد سے پشاور تک موٹر وے بنا رہے ہیں۔ کالاباغ ڈیم کے بارے میں بلا سوچے سمجھے بات نہیں کر سکتا۔

کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا ہے کہ ڈویژن۔ ضلع اور تحصیل کی سطح پر خدمت کمیٹیوں کے تجربہ کی کامیابی کے بعد انہیں تھانہ۔ میونسپل اور ضلع کونسل کی وارڈ تک لے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ لاہور سمیت دیگر شہروں میں نکاس و فراہمی آب کے ٹھیکے غیر ملکی کمپنیوں کو دیں گے۔ میں ایسا نظام قائم کرنا چاہتا ہوں کہ لوگوں کے مسائل گھر بیٹھے حل ہوں۔

وزیر خارجہ گوہر ایوب نے کہا ہے کہ غوری میزائل کی رینج 1500 کلو میٹر سے بھی بڑھا سکتے ہیں۔ یہ بھارت کے پرتھوی میزائل کا بھرپور موثر جواب ہے۔ ہم کسی کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو ایک مرتبہ پھر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ذیلی کمیٹی کے اجلاس میں حاضر نہیں ہوئیں۔ ذیلی کمیٹی کے سربراہ چوہدری برجیس طاہر نے 19۔ مئی کو محترمہ بے نظیر بھٹو کو سب کمیٹی کے روبرو پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ عدم تعمیل پر وارنٹ گرفتاری جاری ہوں گے تفصیلات کے مطابق محترمہ بے نظیر بھٹو کے دور حکومت میں بوگس فرم کو ہیلی کاپٹر کی خرید کے لئے آٹھ کروڑ روپے کی پیشگی ادائیگی کے معاملے کی تحقیقات کے لئے بے نظیر بھٹو کو دوسری مرتبہ طلب کیا گیا تھا۔ سابق وزیراعظم کے پرنسپل سیکرٹری احمد صادق نے اعتراف کر لیا ہے کہ سابق صدر فاروق لغاری کے بہنوئی ملک اللہ یار ہیلی کاپٹر سکینڈل کے مرکزی کردار تھے۔ اس سلسلہ میں ہونے والے اجلاسوں میں شرکت کرتے رہے جن کی صدارت بے نظیر بھٹو کیا کرتی تھیں۔ احمد صادق نے بتایا کہ جعلی طور پر ثابت کیا گیا کہ 3 ہیلی کاپٹر پاکستان پہنچ گئے ہیں۔

محکمہ تعلیم نے صوبہ بھر کے کالجوں میں بطور ایڈمنسٹریٹر آرمی آفیسرز کو تعینات کرنے کی حکومت پنجاب کو تجویز دی ہے۔

انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات بلدیاتی انتخابات کے باعث ملتوی ہونے کا امکان ہے اب یہ امتحانات 12۔ مئی کی بجائے 28۔ مئی کو ہونے کی توقع ہے۔

چنیوٹ میں تخریب کاری کا ایک منصوبہ ناکام بنا دیا گیا ہے۔ قیصر علی دہشت گرد کو پولیس نے مشکوک حالت میں گرفتار کر لیا۔ اس نے بتایا کہ میرے دو ساتھی قبرستان میں اسلحہ اور بموں کے ساتھ موجود ہیں۔ پولیس نے چھاپہ مارا تو قاری خلیل اور حافظ شعیب بموں سے بھری پیٹیاں پھینک کر فرار ہو گئے محلہ مسکین پورہ چنیوٹ کے امام مسجد سے بھی پولیس نے اسلحہ برآمد کر لیا۔

نفاذ اسلام کانفرنس 30۔اپریل کو کمپنی باغ سرگودھا میں شروع ہو گی جس میں امام کعبہ اور امام مسجد نبوی بھی شریک ہوں گے۔

ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ 21۔ مئی سے ہالینڈ میں شروع ہوں گے۔

کریسنٹ گریمر اسکول
کی تمام برانچز میں نرسری تا دہم (سائنس و آرٹس) میں داخلے شروع ہیں
فون آفس 213239 فون رہائش 211477

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان: 212515 رہائش: 212300

سکول یونیفارم
نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کے بچوں اور بچیوں کا سکول یونیفارم دستیاب ہے۔
شہزاد گارمنٹس محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212039

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب ممید اٹھراء
۲۰ گرام/۴۰ روپے، ۶۰ گرام/۱۲۰ روپے، ۱۰۰ گرام/۲۰۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ۳۰۰/ روپے
زدجام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز۔ ربوہ میں داخلے جاری ہیں۔
مورخہ 15 اپریل 98ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں۔ مختلف ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ کالج تجربہ کار اساتذہ، جدید ترین کمپیوٹرز اور مکمل ائر کنڈیشنڈ لیبارٹری سے آراستہ ہے۔ مستحقین، شاندار تعلیمی ریکارڈ رکھنے والوں اور واقفین کیلئے نصف فیس کی سہولت۔ ڈپلومہ/ کورس کے دوران بغیر اضافی فیس کے روزانہ بذریعہ کمپیوٹر ٹائپنگ بھی سکھائی جاتی ہے۔
مزید معلومات بذریعہ فون: 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک۔ ربوہ آکر حاصل کی جاسکتی ہیں
خواتین کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز اور علیحدہ اوقات میں کلاسز کا انتظام موجود ہے۔

— تبادلہ پلاٹس —
سرگودھا شہر کے سکنی و کمرشل پلاٹس کے تبادلہ میں • ربوہ • اسلام آباد • راولپنڈی میں زرعی، سکنی و کمرشل پلاٹس درکار ہیں
رابطے:
• سرگودھا **فخر اسٹیٹ ایجنسی** فخر احمد
☎ 212464/0341-775060 موبائل
• راولپنڈی اسلام آباد
لیڈرز محمد احمد خان
☎ دفتر 552388 رہائش 593863
• ربوہ **پولٹری ماسٹر** خالد۔زاہد
☎ دفتر: 213115